مطبوعات

امامیہ مشن کا مزید لٹریچر

اس سے پہلے ہم امامیہ مشن کے بھیجے ہوئے پمفلٹوں کا تعارف کرا چکے ہیں۔ مزید پمفلٹ موصول ہوئے ہیں۔ افسوس ہے کہ ہم ان کتابچوں پر الگ الگ اظہار رائے کرنے کے لیے جگہ نہیں رکھتے۔ مجموعی طور پر ہمارا حاصل مطالعہ یہ ہے کہ شیعیت کی تبلیغ کے لیے نسبۃً بہتر اسلوب اختیار کیا گیا ہے اور نظریۂ امامت سے لے کر مسلک تبرا و تقیہ تک تمام اجزا کی توجیہ کچھ عقلی سے انداز سے کی گئی ہے۔ مگر گفتگو کا معیار عوام کی ضرورت کے مطابق ہے، اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ پیش نظر نہیں معلوم ہوتا۔ ابکی جو پمفلٹ آئے ہیں یہ عنوانات کے لحاظ سے نظام اجتماعی سے متعلق معلوم ہوتے ہیں۔ مگر درحقیقت یہ صرف ہمارے ہاں کے مروجہ لٹریری فیشن کا ایک تقاضا پورا کیا گیا ہے۔ اصل تخیل اور مندرجات محض مذہبی اور اخلاقی قسم کی ترغیبات پر مشتمل ہیں۔ آج جو اجتماعی مسائل و مباحث دنیا میں پیدا ہو چکے ہیں اور مسلمان اقوام پر اثر انداز ہو رہے ہیں ان کی تشخیص اور تجزیہ اور ان کا سائنٹفک حل نکالنے کے لحاظ سے یہ لٹریچر کامیاب نہیں ہے۔ مثلاً اسلام کے نظریۂ سیاست وحکومت پر بہت سے اوراق لکھے ملتے ہیں لیکن ان میں صرف یہ نکات پیش کیے گئے ہیں کہ اسلام جمہوریت کے خلاف ہے، اسلامی نظام امام معصوم ہی کے ذریعے چل سکتا ہے۔ امام معصوم کو کام کرنے کے لیے اگر مناسب معاشرہ نہ ملے تو وہ میدان کشمکش سے ہٹ کر گوشہ نشین ہو جاتا ہے۔ جیسے کہ آج بھی وقت کا امام معصوم غائب ہے۔ خلفائے راشدینؓ اور صحابۂ کرامؓ کے بارے میں شیعی نظریہ پوری طرح اس لٹریچر میں کارفرما ہے، مگر زبان ذرا محتاط استعمال کی گئی ہے۔

پمفلٹ بیشتر علامہ سید نقی علی النقوی مجتہد العصر کے قلم سے ہیں۔ دو رسائل ذاکر حسین صاحب فاروقی اور جناب اسد علی صاحب کے لکھے ہوئے ہیں۔ قیمتیں حسب ذیل ہیں:۔ آثار قدرت ۳ر حقیقت اسلام ۳ر اسلامی نظریۂ حکومت ۳ر نظام زندگی ۱۱ ۱۲ر عورت اور اسلام ۳ر مادیت کا